فتوی نمبر:4

اللہ تعالیٰ کا کلام بغیر اصوات و حروف کے ہے

سوال:4 اللہ تعالیٰ کون سی زبان بولتا ہے، عربی، اُردو، فارسی، عبرانی یا سریانی؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا کلام ایک ہی ہے اور وہ اس سے بالا ہے کہ وہ دنیا کی کسی بھی زبان میں ہو۔ تمام زبانیں خواہ عبرانی ہو یا سریانی، عربی ہو کہ فارسی، اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور اس نے ان سب کو پیدا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کلام حروف اور آواز کے بغیر ہے۔

حضرت کمال الدین بن ابی شریف رحمۃ اللہ علیہ المتوفیٰ ٩٠٦ھ نے علم کلام پر اپنی مشہور کتاب "المسامرۃ" میں تحریر فرمایا ہے کہ:

(ليس بحرف ولا صوت) زد غيره ليس بعبري ولا سوري ولا عربي، وإنما العربي والسوري والعبري مما هو دلالات على كلام الله، وإنه واحد غير متجزئ ولا متبعض.(1)

---

(1) كتاب المسامرة في شرح المسايرة مع حاشية زين الدين قاسم على المسايرة، الأصل السادس، ج:1، ص:75

www.seerat.net

فتوی نمبر: 4

حضرت حافظ ابو بکر احمد بن حسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۴۵۸ھ تحریر فرماتے ہیں:

وكلام الله تعالى واحد لايختلف بإختلاف العبادات، فبأي لسان قرئ كان قد قرئ كلام الله تعالى، إلا أنه يسمى توراة إذا قرئ بالعبرانية، وإنما يسمى إنجيلا إذا قرئ بالسريانية، وإنما يسمى قرآنا إذا قرئ بالعربية على اللغات السبع التي أذن صاحب الشرع في قراءته عليهن؛ لنزوله على لسان جبريل عليه الصلاة والسلام على تلك اللغات.[1]

(1) كتاب الأسماء والصفات، باب: بعد باب الفرق بين التلاوة والمتلو، ص: 270

www.seerat.net